



جیسن گلکسی ریڈ بال اور گیری کر سٹن وائٹ بال کے لیے پاکستان کے ہیڈ کوچ مقرر

- اظہر محمود تینوں فارمیٹس میں اسسٹنٹ کوچ، تینوں تقرریاں دو سال کے لیے کی گئی ہیں

لاہور 28 اپریل 2024:

پاکستان کرکٹ بورڈ نے آج جیسن گلکسی کو پاکستان کرکٹ ٹیم کے لیے ریڈ بال ہیڈ کوچ اور گیری کر سٹن کو وائٹ بال ہیڈ کوچ مقرر کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

اظہر محمود کو تینوں فارمیٹس میں اسسٹنٹ کوچ مقرر کر دیا گیا ہے۔

تقرری کے عمل سے گزرتے ہوئے یہ تینوں تقرریاں دو سال کی مدت کے لیے کی گئی ہیں۔

گیری کر سٹن انڈین پریمیر لیگ میں اپنی اسائنمنٹ مکمل کرنے کے فوراً بعد پاکستان کرکٹ ٹیم کی ذمہ دار یسنبھالیس گے جس میں آئندہ آئی سی سی میسنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 اور دیگر دو طرفہ وائٹ بال سیریز شامل ہیں۔

گیری کر سٹن آئندہ سال پاکستان میں ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025، اے سی سی ٹی ٹوئنٹی ایشیا کپ 2025 اور 2026 میں انڈیا اور سری لنکا میں ہونے والے آئی سی سی میسنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بھی پاکستان ٹیم کے انچارج ہوں گے۔

جیسن گلیسپی اگست میں آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے سلسلے میں بنگلہ دیش کے خلاف ہوم سیریز میں اپنی ذمہ داری کا آغاز کریں گے۔ جس کے بعد 2024-25 کے سیزن میں انگلینڈ کے خلاف اکتوبر میں ہوم سیریز اور دسمبر میں جنوبی افریقہ کے دورے میں وہ ٹیم کے ساتھ ہوں گے۔

چیز مین پی سی بی محسن نقوی:

"میں جیسن گلیسپی اور گیری کر سٹن کو پاکستان مینز کرکٹ ٹیم کے بالترتیب ریڈ اور وائٹ بال کے ہیڈ کوچ کے طور پر تقرری پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ان کے شاندار ٹریک ریکارڈز سب کے سامنے ہیں اور میں پاکستان کرکٹ فیملی میں ان کا گرم جوشی کے ساتھ استقبال کرتا ہوں۔

"میں اظہر محمود کی پاکستان کرکٹ ٹیم کے سیٹ اپ میں کل وقتی بنیاد پر واپسی کا خیر مقدم کرتا ہوں جو پہلے بولنگ کوچ اور پھر نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کے لیے عبوری ہیڈ کوچ کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔

"جیسن کا کوچنگ کیریئر ڈومیسٹک اور انٹرنیشنل دونوں سطح پر کامیابیاں بیان کرتا ہے جس میں کھلاڑیوں کی ڈیولپمنٹ اور ٹیم کی کارکردگی میں قابل ذکر نتائج کے حصول پر توجہ دی گئی ہے جب کہ گیری کا کوچنگ کیریئر جیتنے والی ذہنی سوچ پیدا کرنے، نوجوان ٹیلنٹ کو فروغ دینے کی صلاحیت سے مالا مال ہے جس نے انہیں کھیل کی اعلیٰ ترین سطح پر کامیابی حاصل کرتے ہوئے کرکٹ میں سب سے زیادہ قابل احترام اور تجربہ کار کوچز میں سے ایک بنا دیا ہے۔

"اس پس منظر میں مجھے پورا یقین ہے کہ ان دونوں حضرات کی مہارت ہمارے کھلاڑیوں کو ان کی پیدائشی صلاحیتوں اور ہمارے پرجوش شائقین کی توقعات کے مطابق نئی بلندیوں تک پہنچانے میں رہنمائی فراہم کرے گی۔ یہ اعلیٰ معیار کی تقرری ہمارے کھلاڑیوں کے لیے بہترین موقع فراہم کر رہی ہے کہ وہ ان تجربہ کار پیشہ ور افراد سے بہت کچھ سیکھیں گے، ان کی مہارتوں کو نکھارنے اور کرکٹ کی ذہانت کو پختہ کرنے میں مدد ملے گی۔

"پی سی بی قومی ٹیم کو اعلیٰ درجے کے وسائل اور سہولیات سے آراستہ کرنے کے اپنے عزم پر قائم ہے اور وہ اپنی پوری صلاحیت کو بروئے کار لانے اور مسلسل شاندار پرفارمنس دینے کے لیے سازگار ماحول کو فروغ دے رہا ہے۔"

جیسن گلیسی:

“میں پی سی بی کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میری صلاحیتوں پر بھروسہ کیا اور مجھے کھیل کے روایتی فارمیٹ میں سب سے زیادہ معتبر اور باصلاحیت کرکٹ ٹیموں میں سے ایک کی کوچنگ کا اعزاز دیا۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کی کوچنگ کرنا اس کی بھرپور روایت اور پر جوش مداحوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے کسی بھی کوچ کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔

“مجھے ٹیسٹ کرکٹ سے محبت ہے اور اس پر توجہ مرکوز کرنے کے قابل ہونا مجھے بہت پسند ہے۔ مجھے یہ حقیقت بھی پسند ہے کہ پاکستان میں اتنا ٹیلنٹ ہے۔ میں یہ پسند کروں گا کہ میں کھلاڑیوں کی ڈیولپمنٹ میں مدد کر سکتا ہوں۔ میں ٹیسٹ میچز جیتنا چاہتا ہوں اسی لیے میں یہ ذمہ داری لے رہا ہوں۔ مجھے جیتنا پسند ہے اور میں جانتا ہوں کہ اسے عملی شکل دینے کے لیے ہمارے پاس ایسا کرنے کا ہنر موجود ہے۔

آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ ٹیسٹ فارمیٹ میں بہت اہم ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بڑا ٹاسک ہے کیونکہ ہمیں فائنل میں جگہ بنانے کے لیے بہت کم وقت میں کئی میچ جیتنے ہوں گے لیکن فائنل میں پہنچنے کی خواہش اور اسے جیتنا ہمارے لیے درمیانے سے طویل مدتی گول ہونا چاہیے۔

”یہ سب کچھ اس اسٹائل کی کرکٹ کھیلنے کے بارے میں ہے جو ہم کھیلنا چاہتے ہیں جو ہمیں میچ جیتنے میں مدد کرتی ہے عوام کو پر جوش کرتی ہے اور پاکستان کرکٹ سے جڑے ہر فرد کے چہروں پر مسکراہٹ لاتی ہے۔

”پاکستان میں بہت سے اعلیٰ معیار کے فاسٹ بولرز ہیں اور ان سے فائدہ اٹھانا ہماری کسی بھی کامیابی کا کلیدی حصہ ہو گا تاہم ہمارے پاس تمام شعبوں میں معیار موجود ہے پیس، اسپن، بیننگ اور کیپنگ۔ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ ہمارے پاس ٹیلنٹ ہے اور میں ایسے باصلاحیت کھلاڑیوں کے ساتھ کام کرنے کا منتظر ہوں۔

”مجھے اندازہ ہے کہ توقعات ہوں گی اور اس کا تعلق آپ کے رول سے ہوتا ہے۔ میں اتنا کر سکتا ہوں کہ میں اسے آگے لے جاؤں اور اگر میں یہ نہ سوچتا کہ میں اس سے نمٹ سکتا ہوں تو میں اس کام کو شروع نہ کرتا۔

گیری کر سٹن:

“وائٹ بال کرکٹ میں پاکستان کی مردوں کی قومی ٹیم کی کوچنگ کی ذمہ داری سنبھالنا اور کچھ عرصے بعد دوبارہ بین الاقوامی کرکٹ کے میدان میں آنا ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔ میں اس موقع کا بے تابی سے انتظار کر رہا ہوں اور محدود دورز کی کرکٹ میں پاکستان کی مردوں کی قومی ٹیم کے لیے مثبت کردار ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔

کرکٹ کے خوبصورت پہلوؤں میں سے ایک اس کی آفاقت ہے۔ تمام ثقافتوں میں جب ہم گیم پر بات کرتے ہیں تو ایک مشترکہ سمجھ ہوتی ہے۔ میرا مقصد پاکستان کی مردوں کی وائٹ بال ٹیم کو متحد کرنا، ان کی نمایاں صلاحیتوں کو ایک مشترکہ مقصد کے لیے بروئے کار لانا اور میدان میں مل کر کامیابی حاصل کرنا ہے۔

“پاکستان کرکٹ کے بارے میں میرا نقطہ نظر وقت کے ساتھ مستقل رہا ہے۔ ٹیم سے ہمیشہ ایک توقع ہوتی ہے کہ وہ اعلیٰ سطح پر مسلسل کارکردگی دکھائے۔ تاہم ٹیم گیمز میں بہترین کارکردگی کو برقرار رکھنے کی ہمیشہ ضمانت نہیں دی جاتی ہے۔ بطور کوچ ضروری ہوتا ہے کہ آپ کھلاڑیوں کی ان کی مکمل صلاحیتوں کو سامنے لانے میں ان کی مدد کریں۔ میں بے تابی سے انفرادی کھلاڑیوں اور ٹیم کے ساتھ کام کرنے کا منتظر ہوں۔

“عالمی سطح پر کرکٹ کے شائقین کے لیے، پاکستانی کھلاڑی ایک مانوس منظر ہیں جو مختلف پلیٹ فارمز پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ انہیں کھیلتے دیکھنا واقعی خوشی کی بات ہے۔

“ٹیم کی موجودہ حالت کو سمجھنا اور اپنے مطلوبہ اہداف کی طرف راستہ طے کرنا سب سے اہم ہے۔ آئی سی سی ایونٹس جیتنا ہو، یا جوں میں ہونے والا ٹورنامنٹ ہو یا مستقبل میں ہونے والے ایونٹس، ان مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنا ایک قابل ذکر کارنامہ ہوگا۔

“میرا بنیادی مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ٹیم اپنی بہترین سطح پر کام کرے۔ میدان میں کامیابی ٹیم کی بہترین کارکردگی پر منحصر ہے۔ مستقل مزاجی اور تسلسل وہ اقدار ہیں جو مجھے عزیز ہیں۔ اگرچہ کھلاڑیوں کی فارم میں اتار چڑھاؤ ناگزیر ہے لیکن ایک مستحکم ماحول کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے۔ میں جب بھی ممکن ہوا سلیکشن میں تسلسل کو ترجیح دیتے ہوئے کھلاڑیوں کو ان کے اتار چڑھاؤ میں سپورٹ کرنے کے لیے پُر عزم ہوں۔

جیسن گلےسی کے بارے میں:

49 سالہ سابق آسٹریلیوی فاسٹ بولر نے 1996-2006 کے دوران 71 ٹیسٹ، 97 ون ڈے اور ایک ٹی ٹو ٹی انٹرنیشنل کھیلا ہے اور مجموعی طور پر 402 وکٹیں حاصل کیں اور 1,531 رنز بنائے۔ ایک انگلزمیں ان کی بہترین بولنگ جولائی 1997 میں انگلینڈ کے خلاف ہیڈنگے میں 37 رنز کے عوض 7 وکٹ تھی جبکہ ان کا ٹیسٹ میں بہترین اسکور بنگلہ دیش کے خلاف اپریل 2006 میں چٹوگرام میں تھا جب انہوں نے 201 رنز ناٹ آؤٹ بنائے۔

گلیسپی نے پاکستان کے خلاف چار ٹیسٹ میچوں میں 10 وکٹیں حاصل کیں۔ 13 ون ڈے میچوں میں انہوں نے 21 وکٹیں حاصل کی ہیں۔

وہ جنوبی افریقہ میں آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ 2003 جیتنے والے آسٹریلیوی ٹیم کا حصہ تھے۔

وہ ای سی بی سے منظور شدہ لیول 4 کے کوچ ہیں۔ انہوں نے یونیورسٹی آف گلو سٹر شائر سے دو سالہ کورس مکمل کیا ہے

وہ 2014 اور 2015 میں لگاتار کاؤنٹی چیمپئن شپ ٹائٹل جیتنے والی یارکشائر کاؤنٹی کے کوچ تھے۔ یارکشائر کے ساتھ اپنے وقت کے دوران انہوں نے انگلینڈ کے اسٹار کرکٹرز جوئی بیرسٹو، گیری بیلنس اور جوروٹ کی ڈیولپمنٹ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

گلیسپی نے 2015-2024 تک ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کی کوچنگ بھی کی جس نے 2017-2018 کے سیزن میں بی بی ایل ٹائٹل جیتا۔ وہ سسیکس 2018-2020 اور جنوبی آسٹریلیا 2020-2024 کے کوچ بھی رہے ہیں۔

گلیسپی نے 2010-2012 تک زمبابوے میں کوچنگ کی۔ 2017 میں پاپوا نیو گنی کی قومی کرکٹ ٹیم کے عبوری ہیڈ کوچ کے طور پر دو ماہ تک خدمات انجام دیں، جہاں انہوں نے آئی سی سی ٹی ٹو ٹی ورلڈ کپ کو ایفائر کی تیاری میں ٹیم کی مدد کی۔

گیری کرسٹن کے بارے میں:

56 سالہ جنوبی افریقہ کے سابق ٹاپ آرڈر بیٹر نے 1993-2004 تک 101 ٹیسٹ اور 185 ون ڈے انٹرنیشنل کھیلے جس میں انہوں نے 34 سنچریوں کے ساتھ مجموعی طور پر 14,087 رنز بنائے۔

پاکستان کے خلاف 11 ٹیسٹ میں انہوں نے 55.86 کی اوسط سے 838 رنز بنائے۔ 24 ون ڈے میچوں میں انہوں نے 55.47 کی اوسط سے 1,054 رنز اسکور کیے۔

وہ آئی سی سی ناک آؤٹ ٹرائی 1998 (جو اب آئی سی سی چیمپئنز ٹرائی کے نام سے پہچانی جاتی ہے) جیتنے والی جنوبی افریقہ کی ٹیم کے رکن تھے۔ وہ 1996 سے 2003 تک تین آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ کھیلے۔

2008 سے 2011 تک انڈین ٹیم کی کوچنگ کی اور آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ 2011 ٹائٹل کے ساتھ ساتھ آئی سی سی ٹیسٹ ٹیم ریٹنگ میں نمبر ایک پوزیشن حاصل کرنے میں ان کی مدد کی۔

وہ 2011 سے 2013 تک جنوبی افریقہ کی مردوں کی کرکٹ ٹیم کے کوچ رہے اور انہیں آئی سی سی ٹیسٹ ٹیم ریٹنگ میں نمبر ایک پوزیشن پر لے گئے۔

گیری کر سٹن دہلی ڈیسرٹ پوز (اب دہلی کیپٹلز) اور رائل چیلنجرز بنگلور کے کوچ بھی رہے ہیں۔

اس وقت وہ گجرات ٹائٹنز کے ہیڈ کوچ اور مینٹور ہیں جس نے 2022 میں آئی پی ایل جیتی تھی۔

-END-

Commercial Partners



Pathway Cricket Programme

Broadcast & Live Streaming Partners



PCB Headquarters
Gaddafi Stadium, Ferozepur Road Lahore, Pakistan, PO Box 54000
Tel: +92 42 35717231-4

 pcb.com.pk

 [/PakistanCricketBoard](https://www.facebook.com/PakistanCricketBoard)

 [/TheRealPCB](https://twitter.com/TheRealPCB)

 [/TheRealPCB](https://www.instagram.com/TheRealPCB)

 [/PakistanCricketOfficial](https://www.youtube.com/PakistanCricketOfficial)